آپ جانتے ہیں کہ آج کل نا حق کیا کیا نہیں ہو رہا۔

یہاں تو ہولناک بھونچال ، اور باد و باراں کے ہوشربا طوفان بھی آتے ہیں تو ان کا احساس نہیں کیا جاتا۔ صحابہؓ کا تو حال یہ تھا کہ اگر ذرا سے اندھیرا بھی چھا جاتا تو گھبرا اٹھتے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں۔ ہوا بھی تیز ہو جاتی تو خوفِ قیامت سے مسجد کو بھاگتے۔

كانت ظلمة على عهد انس بن مالك قال فاتيت انسا فقلت يا ابا حمزة هل كان يصيبكم مثل هذا على عهد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم؟ قال معاذ الله! ان كانت الريح لتشتد فنبادر المسجد مخافة القيامة (ابو داؤد باب الصلوٰة عند الظلمة و نحوها)

اگر آپ چاہتے ہیں کہ قانون کا احترام ہو ، مفاسد کا قلع قمع ہو ، حسنات کی دنیا آباد رہو تو پھر دل میں "خشیت الٰہی" کا بیج بونے کی کوشش کیجیے! ورنہ اس کے بغیر شاید ہی انسانیت برگ و بار لا سکے۔

رحمۃ للعالمین اور ختم المرسلین

سیدِ کونینؐ جس دم عازمِ پرواز تھا
یہ زمیں کیا آسماں بھی فرشِ پا انداز تھا

آپؐ کے حُسنِ تخاطب میں وہ سوز و ساز تھا
ذرہ ذرہ اس جہاں کا گوش بر آواز تھا

رفتہ رفتہ پھول کھلتے ہیں چمن میں جس طرح
ہاں ، لبِ لعلیں کے کھلنے کا یہی انداز تھا

قیصر و کسریٰ کے ایوانوں میں آئے زلزلے
آپؐ کی دعوت کا مکہ میں ابھی آغاز تھا

قتل کی نیت سے جو آیا مسلماں ہو گیا
اللہ اللہ آپؐ کی صورت میں کیا اعجاز تھا

رحمۃ للعالمینؐ تھے اور ختم المرسلینؐ
آپؐ کا کیا وصف تھا ، کیا آپؐ کا اعزاز تھا

یہ بھی آنحضرتؐ کی سچائی کی ہے عاجزؔ دلیل
ہر بشر کے قول سے قولِ آپؐ کا ممتاز تھا

★

عبد الرحمٰن عاجزؔ مالیرکوٹلوی